احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 5- مئی 2000ء - 29 محرم 1421 ہجری- 5- ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 100

خلوص نیت اور حسن ارادہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا۔ سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی بدلہ ملتا ہے پس جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی خاطر ہجرت کی (اور ان کی خوشنودی کیلئے اپنے وطن اور خواہشات کو ترک کیا) اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کیلئے ہی ہوگی لیکن جس نے دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت کی غرض خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی یہی سمجھی جائے گی اور ثواب میں سے اس کو کچھ نہیں ملے گا۔

(بخاری باب کیف بدء الوحی الی رسول اللہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

انسان ایک کار خیر کیلئے جب نیت کرتا ہے تو اس کو چاہئے کہ پھر اس میں کسی قسم کا فرق نہ لاوے۔ اگر کوئی دوسرا جو اس میں حصہ لینے والا تھا یا نہ تھا' مزاحم ہو اور بددیانتی کرے تو بھی اول الذکر کو چاہیے کہ وہ کسی قسم کا تغیر اپنے ارادہ میں نہ کرے۔ اس کو اس کی نیت کا اجر ملے گا اور دوسرا اپنی شرارت کی سزا پاوے گا۔

دنیا میں لوگوں کو ایک یہ بھی بڑی غلطی لگی ہے کہ دوسرے سے مقابلہ کے وقت یا اس کی نیت میں فرق آتا دیکھ کر اپنی نیت کو جو خیر پر مبنی ہوتی ہے' بدل دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے بجائے ثواب کے عذاب حاصل ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے نقصان روا نہیں رکھتا وہ عنداللہ کسی اجر کا بھی مستحق نہیں۔ خدا کے لئے تو جان تک دریغ نہ کرنی چاہئے۔ پھر زمین وغیرہ کیا شئے ہے۔ جس قدر کوئی دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہو گا اتنا ہی اسے ثواب ملے گا۔ اگر کوئی شخص یہ اصول اختیار نہیں کرتا تو اس نے ابھی تک ہمارے سلسلہ کا مطلب اور مقصود ہی نہیں جانا۔ جو لوگ اس جماعت میں داخل ہیں۔ اگر وہ عام لوگوں کے سے اخلاق' مروت اور ہمدردی برتتے ہیں تو ان میں اور دوسرے لوگوں سے کیا فرق ہوا؟ شریر کی شرارت کو شریر کے حوالہ کرو۔ اور اپنے نیک جوہر دکھاؤ۔ تب تمیز ہو گی۔ دنیاوی تنازعات کے وقت مالی نقصان برداشت کرنے اور جورِ نفس سے کام لینے کے سوا چارہ نہیں ہوا کرتا اور نہ انسان کو ہمیشہ اس قسم کے مواقع ہاتھ آتے ہیں کہ وہ فطرت کے یہ نیک جوہر دکھا سکے۔ اس لئے اگر ایسا موقعہ ہاتھ آجاوے تو اسے غنیمت خیال کرنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 92)

پاک نیتیں ہوں تو ہر کوشش پیاری لگتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

حمید ہے صرف غنی نہیں ہے اس لئے وہ اپنے حمد کے جلوے میں ہم پر اترتا ہے اور صاحب حمد بن کر ہماری کمزور چیزوں کو بھی پیار کی نظر سے دیکھتا ہے مگر نیتوں پر نظر رکھتے ہوئے نہ کہ ظاہر پر نظر رکھتے ہوئے۔ اسی لئے قرآن کریم کی جو آیت میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہے اس میں فرمایا ہے "ولا تیمموا الخبیث" دیکھو خبیث کی نیت نہ کرنا۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ ہم نیت نہ بھی کریں تو پھر بھی مال خبیث ہو سکتا ہے۔ بعض دفعہ ایک انسان کو پتہ ہی نہیں ہوتا اپنے کسی پیارے کو تحفہ بھیجا اور اس عرصے میں اس کے علم کے بغیر اس میں زہر پیدا ہو چکا تھا اور دوسرے دن حال پوچھا تو پتہ لگا ساری رات ان بے چاروں کو الٹیاں آتی رہیں اور بے حال رہے حالانکہ جس نے بھیجا تھا اس کی نیت میں کوئی فتور نہیں تھا۔ تو بسا اوقات نیت میں فتور نہ ہونے کے نتیجے میں بھی چیز خراب ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خراب چیز کی میں بحث چھیڑتا ہی نہیں۔ تمہاری نیت پاک ہو تو ہر چیز کو قبول کر لوں گا (-) نیت ہی ہے جو فرق ڈالتی ہے اس لئے نیتوں کو پاک صاف رکھنا اور اگر نیتیں پاک ہوں تو پھر ہر کوشش جو نیت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے وہ پیاری لگتی ہے۔ وہ بچی ہوئی چیز خواہ دنیا کے ذوق سے کتنی ہی گری ہوئی ہو مگر اگر نیت میں محبت ہے اور خوش کرنا ہے تو ہر حال میں وہ چیز اچھی لگے گی۔

پس خدا تعالیٰ نے یہ حکمت ہمیں سکھائی کہ میری راہ میں قربانی پیش کرتے ہوئے اپنی نیتوں کو کھنگالو' ان کو صاف ستھرا رکھو اور پاکیزہ کی

باقی صفحہ 2 پر

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔ (نگران امداد طلباء)

سیکرٹریان/والدین واقفین نو توجہ فرمائیں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے۔ تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے۔

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکالت وقف نو)

دوست متوجہ ہوں

○ اگر کسی دوست کو معلوم ہو کہ تقسیم ملک کے بعد فاضل سنسکرت و پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان محترم مولوی ناصر الدین عبداللہ صاحب نے کہاں قیام کیا تھا تو وہ خاکسار سے رابطہ کرے تا مزید معلومات حاصل کی جا سکیں۔

ملک صلاح الدین مؤلف رفقائے احمد
معرفت نظارت خدمت درویشان ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 11۔ مئی 2000ء

12-15 a.m ایم ٹی اے فرانس پروگرام
12-50 a.m. اطفال سے ملاقات۔
1-50 a.m. درثمین ۔ آمین
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر90
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر4
4-05 a.m. تلاوت ۔ خبریں
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر321
6-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-00 a.m. اردو کلاس ۔ نمبر286
8-20 a.m. اردو اسباق ۔ نمبر4
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر90
10-05 a.m. تلاوت ۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m. سندھی پروگرام۔
12-00 p.m. درثمین
12-45 p.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر321
1-50 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر286
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت ۔ خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھئے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب (نئی)
(ریکارڈ ۔4 ۔ مئی 2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر119
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر (یسرنا القرآن)
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر پروگرام واقفین نو
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت ۔ درس ملفوظات۔
10-40 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر287
11-30 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 12۔ مئی 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
1-00 a.m. آل پاکستان مشاعرہ
2-05 a.m. کوئز ۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر119
3-35 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت ۔ درس الحدیث ۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
7-30 a.m. اردو کلاس ۔ نمبر287
8-40 a.m. عربی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر119
10-05 a.m. تلاوت ۔ درس الحدیث ۔ خبریں
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m. کوئز ۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب
2-00 p.m. اردو کلاس نمبر287
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت ۔ درس ملفوظات ۔ خبریں
4-50 p.m. نظم ۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ ۔ (براہ راست)
6-05 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان (نئی)
(ریکارڈ: 5۔ مئی 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت ۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر288
11-30 p.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر322

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 13۔ مئی 2000ء

12-30 a.m ایم ٹی اے بیلجیم پروگرام۔
1-05 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-30 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت ۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر322
6-15 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-30 a.m. اردو کلاس نمبر288
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان
10-05 a.m. تلاوت ۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m ایم ٹی اے ماریشس
(انصار سیمینار)
12-00 p.m. ایم ٹی اے ماریشس (لجنہ کوئز)
12-30 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر322
2-05 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر288
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت ۔ خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھیے
5-05 p.m. جرمن ملاقات (نئی)
(ریکارڈ: 6۔ مئی 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. کوئز: خطبات امام
7-45 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
(ریکارڈ ۔13 ۔ مئی 2000ء)
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔

اتوار 14۔ مئی 2000ء

12-55 a.m عربی پروگرام۔
1-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-25 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
2-55 a.m. جرمن سے ملاقات
4-05 a.m. تلاوت ۔ خبریں۔
4-50 a.m. کوئز ۔ خطبات امام۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر323
6-15 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-15 a.m. اردو کلاس ۔ نمبر289
8-30 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
(ریکارڈ ۔13 ۔ مئی 2000ء)
10-05 a.m. تلاوت ۔ سیرت النبی ﷺ
خبریں۔
11-10 a.m. کوئز ۔ خطبات امام۔
11-30 a.m. جرمن ملاقات۔
12-30 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب ۔ نمبر323
1-55 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر289
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت ۔ خبریں۔
4-40 p.m. چائینیز سیکھئے۔
5-10 p.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ ۔7 ۔ مئی 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت ۔ سیرۃ النبیؐ
10-15 p.m. اردو کلاس ۔ نمبر290
11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر324

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نوید سحر

حق نویدِ سحر اب سنانے کو ہے
ڈھل گئی شامِ غم صبح آنے کو ہے
اشکِ غم پونچھ لو اور چراغاں کرو
یوسفِ وقت اب لوٹ آنے کو ہے
آسماں پر مقدر ہے فتحِ مبیں
یہ تلاطم فقط آزمانے کو ہے
رحمتِ حق بنائے گی بگڑی مری
فکر بربادیوں کی زمانے کو ہے
حق کو آنا ہے اور بالضرور آئے گا
وقتِ رخصت ہے باطل کا جانے کو ہے

امۃ الباری ناصر

بقیہ صفحہ 1

نیت باندھو' پھر دیکھو میں تم سے کیسا سلوک کرتا ہوں اور ایسا غناء کا سلوک کروں گا جس سے تم حمد کے ترانے گاؤ گے اور پہلے سے بڑھ کر مجھے حمید سمجھو گے۔ پس بنگلہ دیش ہو یا یوگنڈا ہو یا دوسری جماعتیں وہ اس پیغام کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی پیش کرتے وقت پہلے اپنی نیتوں کو درست اور پاک کریں اور جو سب سے اچھا ہے وہ پیش کریں۔ جس میں گندگی مل گئی ہے' وہ مال جو گندہ ہے' جو رشوت کی کمائی ہے مثلاً یا حرام خوری ہے' لوگوں کے پیسے کھا کر اکٹھا کیا گیا ہے وہ خدا کے حضور پیش ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ کو پتہ ہے اس لئے آپ نے نیت کرتے وقت فیصلہ کرنا ہے کہ محض پاک مال جو میرے علم میں پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے وہی میں پیش کروں گا۔

جہاں تک ناپاک مال کا تعلق ہے وہ انسان کی طرف سے خدا کے حضور پیش ہو ہی نہیں سکتا یہ گستاخی بھی ہے اور گناہ بھی ہے۔

(از خطبہ 9-جون 1995ء
الفضل انٹرنیشنل 21-جولائی 1995ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

غلام مصباح بلوچ صاحب

حسین انتقام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا دلکش پہلو

جب کسی انسان کو کسی کی طرف سے دکھ اور تکلیف پہنچتی ہے اور وہ اس کے ظلم کا شکار ہوتا ہے تو ایسے مظلوم شخص کا دل طبعاً انتقام کی طرف مائل ہوتا ہے کہ کسی طرح اپنے پر کئے گئے ظلم کا بدلہ لیا جائے اور ظالم کو اس کے ظلم کا مزہ چکھایا جائے۔ لیکن جابر اور شریف انسانوں کا انتقام بہت مختلف ہوتا ہے۔ جابر انسان یہی سمجھتا ہے کہ ظالم کو نقصان اور دکھ پہنچائے بغیر انتقام ممکن نہیں۔ لیکن شرفاء ہمیشہ اس طور سے انتقام لیتے ہیں کہ وہ ظالم کے دل میں اس بات کو قائم کر دیتے ہیں جس کو وہ ظالم مٹانا چاہتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

”...... شریف کا بدلہ لینا یہی ہوتا ہے کہ اپنے دشمن کو احسان سے شرمندہ کرے اور اسے اپنی دشمنی پر افسوس کرنے کے لئے مجبور کرے۔“

(انوار العلوم جلد 4 ص 361)

اس لحاظ سے آنحضرت ﷺ کے حسین انتقام ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

خانہ کعبہ کی دربانی

ابتدائے اسلام کے وقت اتوار اور جمعرات کے دن خانہ کعبہ کے دروازے کھولے جاتے تھے تاکہ لوگ اندر جاسکیں۔ اس وقت خانہ کعبہ کے دربان عثمان بن طلحہ تھے۔ ایک دن آنحضرت ﷺ جب خانہ کعبہ کے اندر داخل ہونے لگے تو دربان عثمان بن طلحہ نے آپ کو اندر جانے کی اجازت نہ دی اور سختی سے پیش آیا اس وقت آنحضرت ﷺ نے عثمان بن طلحہ کے رویہ کو دیکھ کر فرمایا: ”اے عثمان ایک دن آئے گا کہ تو دیکھے گا کہ یہی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور پھر جسے میں چاہوں گا یہ چابیاں دوں گا۔“ فتح مکہ کا دن وہی دن تھا اور عثمان بن طلحہ اپنے اس رویہ کو یاد کر کے لرزتے ہوئے ہاتھوں سے چابیاں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کر رہا تھا کہ نہ جانے اب اس سے انتقاماً کیا سلوک ہوتا ہے۔ مگر ادھر جب آنحضرت ﷺ خانہ کعبہ سے باہر تشریف لائے تو چابیاں عثمان بن طلحہ کے حوالہ کر دیں اور فرمایا: ”میں یہ چابیاں ہمیشہ کے لئے تمہیں اور تمہارے خاندان کو دیتا ہوں اور سوائے ظالم کے کوئی بھی تم سے یہ چابیاں نہیں چھین سکے گا۔“

(السیرۃ الحلبیہ الجزء الثالث ذکر فتح مکہ شرفھا اللہ تعالیٰ)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا انتقام

حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر جو ظلم ہوئے تھے اور جو ایذائیں ان کو دی گئی تھیں ان کو دیکھتے ہوئے وہ سوچتے ہوں گے کہ جب اسلام غالب آئے گا تو میں ان کفار سے بدلہ لوں گا اور آنحضرت ﷺ اور دوسرے مسلمان بھی میرا انتقام لیں گے مگر فتح مکہ کے دن آنحضرت ﷺ نے دشمنوں کے لئے جو معافی کے راستے کھولے تھے ان سے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا انتقام نظر نہیں آتا تھا، لیکن ایسا نہیں آپ نے ایک جھنڈا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا اور فرمایا بلال! یہ جھنڈا لو اور مکہ کی گلیوں میں جا کر منادی کرو کہ جو شخص بلالی جھنڈے کے نیچے آجائے گا اسے بھی امان دی جائے گی اس طرح آپ نے اپنی طرف سے دی گئی معافی کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف منتقل کر دیا اس طرح آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسے یہ فخر بخش دیا کہ ان پر ظلم کرنے والے ان کی پناہ میں آنے اور ان کے معافی دینے سے بخشے جائیں گے۔ اس رنگ کے انتقام کے ذریعہ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سر اونچا کر دیا۔

ابوسفیان سے انتقام

فاتح قوم کے مفتوح قوم کے ساتھ سلوک کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید یوں نقشہ کھینچتا ہے:

کہ جب بادشاہ کسی ملک میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اس کے باشندوں میں سے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں۔ فتح مکہ کے دن آنحضرت ﷺ فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہو رہے تھے اور ابوسفیان اس وقت مکہ کا معزز ترین شخص تھا اب اگر آنحضرت ﷺ چاہتے تو فاتح بادشاہوں کے طریق کار کے مطابق ابوسفیان کا نام و نشان مٹوا دیتے اور خاص طور پر جنگ احد وغیرھا میں ابوسفیان کے ان نعروں کے جواب دیتے جو اس نے اپنے بتوں کی شان میں لگائے تھے مگر آنحضرت ﷺ نے اپنے مرتبے اور مقام کے مطابق حسین انتقام لیا اور ابوسفیان کو یہ اعزاز بخشا کہ اس کے گھر کو امن کی جگہ قرار دے دیا کہ جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اسے بھی امان دی جائے گی۔

(سیرۃ ابن ھشام الجزء الثالث ذکر غزوۃ فتح مکہ)

آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے بھی آپ کے اخلاق و عادات سے بہت سبق حاصل کیا چنانچہ ان حسین انتقاموں کے واقعات ہمیں صحابہ کے اخلاق میں بھی ملتے ہیں درحقیقت وہ بھی آنحضرت ﷺ کی سیرت ہی کا پرتو ہیں۔

جسم چھو لوں

جنگ بدر کے موقع پر جب دشمن حملہ کے لئے سر پر کھڑا تھا اور لشکر اسلام بھی صف بندی کی تیاری کر رہا تھا۔ آنحضور ﷺ ایک تیر کے اشارہ سے مسلمانوں کی صفوں کو درست فرما رہے تھے۔ ایک صحابی حضرت سواد رضی اللہ عنہ صف سے کچھ آگے نکلے ہوئے تھے آپ نے انہیں تیر کے اشارہ سے پیچھے ہٹنے کو کہا مگر اتفاق سے آپ کے تیر کی لکڑی ان صحابی کے سینہ پر جا لگی انہوں نے جرأت کے انداز سے عرض کیا۔ یارسول اللہ! آپ کو خدا نے حق و انصاف کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے مگر آپ نے مجھے ناحق تیر مارا ہے واللہ میں تو اس کا بدلہ لوں گا۔“ اب جنگ کے ایسے کٹھن موقع پر ایسی بات کہنا سب صحابہ اس سے پریشان تھے کہ حضرت سوادؓ کو کیا ہو گیا ہے مگر آنحضرت ﷺ نے نہایت شفقت سے فرمایا کہ اچھا سواد تم بھی تیر مار لو اور اپنا انتقام لے لو اور آپ نے اپنے سینہ سے کپڑا اٹھا دیا۔ حضرت سواد رضی اللہ عنہ نے فرط محبت سے آگے بڑھ کر آپ کا سینہ چوم لیا آنحضرت ﷺ نے مسکراتے ہوئے پوچھا ”سواد یہ تمہیں کیا سوجھی؟ صحابی نے رقت بھری آواز میں عرض کیا۔ ”یارسول اللہ! دشمن سامنے ہے کچھ خبر نہیں کہ یہاں سے بچ کر جانا ملتا ہے یا نہیں میں نے چاہا کہ شہادت سے پہلے آپ کے جسم مبارک سے اپنا جسم چھو جاؤں۔“

(سیرۃ ابن ہشام جلد دوم ذکر غزوۃ بدر الکبریٰ)

آنحضرت ﷺ کے انتقام موقع و محل کے عین مطابق تھے اور آپ کے ایسے انتقام بے مقصد نہیں تھے بلکہ ان کے پیچھے بہت بڑا اصلاحی اور تربیتی پہلو مضمر تھا اور اس طرح آپ نے عظیم درس دیا کہ ضروری نہیں کہ دشمن یا تکلیف پہنچانے والے کو انتقاماً تکلیف پہنچا کے ہی اس کی اصلاح کی جاسکتی ہے بلکہ عفو و درگزر کے ذریعہ دشمن کو اس کی غلطی پر نادم کرا کے بھی اس سے انتقام لیا جاسکتا ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کے ادنیٰ غلام ہیں اور ہمیں بھی اپنے آقا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایسے حسین انتقاموں کے ذریعہ دشمن کو مات دینی ہے۔

عفو عام

منذر بن جہم سے روایت ہے (وہ کہتے ہیں کہ انہیں) حویطب بن عبدالعزیٰ نے بتایا کہ جب آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے مجھے بہت شدید خوف محسوس ہوا اور میں اپنے گھر سے نکل گیا اور میں نے اپنے خاندان کے لوگوں کو جدا جدا کر کے (مختلف) جگہوں میں ٹھہرا دیا تاکہ ان میں وہ امن سے رہ سکیں۔ پھر میں (خود) عوف کے باغ میں جا کر (چھپ گیا) میں وہاں ٹھہرا ہوا تھا کہ ابوذر غفاریؓ سے میرا آمنا سامنا ہو گیا۔ میرے اور ان کے درمیان دوستی تھی اور دوستی تو ہمیشہ فائدہ ہی دیتی ہے جب میں نے ان کو دیکھا تو میں ان سے (بھی ڈر کے) بھاگا۔ انہوں نے مجھے آواز دی

(میں نے جواب دیا کہ ہاں بتاؤ۔ انہوں نے کہا تمہیں کیا ہوا ہے (کیوں مجھے دیکھ کر ایسے بھاگ کھڑے ہوئے) میں نے جواب دیا (مجھے خوف (ہے) انہوں نے کہا تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں (میرے ساتھ) آؤ تم تو اللہ کی امان کے ساتھ امن میں ہو (حویطب کہتے ہیں کہ ان کی یہ بات سن کر) میں ان کے پاس لوٹ آیا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ حویطب کہتے ہیں کہ میں نے انہیں جواب دیا کہ کیا میرے لئے (امن سے) اپنے گھر پہنچنے کی کوئی صورت ہے خدا کی قسم میں نہیں سمجھتا کہ میں اپنے گھر زندہ پہنچ جاؤں گا (میرا تو خیال ہے کہ جونہی میں اپنے گھر کی طرف جاؤں گا) تو (راستہ ہی میں) پکڑ لیا جاؤں گا اور قتل کر دیا جاؤں گا (اور اگر میں اپنے گھر پہنچ بھی گیا) تو میرے گھر میں داخل ہو کر مجھے پکڑ لیا جائے گا اور قتل کر دیا جائے گا (میں اپنے گھر میں اکیلا ہوں گا) کیونکہ میرے گھر والے مختلف جگہوں پر مقیم ہیں۔ اس پر انہوں نے (یعنی ابوذر غفاریؓ نے) کہا کہ اپنے خاندان کے لوگوں کو اپنے ساتھ ایک جگہ (یعنی اپنے مکان میں) اکٹھا کر لو میں تمہارے ساتھ تمہارے گھر چلتا ہوں۔ پس وہ میرے ساتھ ہو لئے اور میرے متعلق (راستہ میں) یہ منادی کرتے جاتے تھے کہ قسم سے حویطب امان میں ہے اس لئے اس پر حملہ نہ کیا جائے۔ پھر ابوذرؓ (مجھے گھر پہنچا کر) رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور ان کو میرے بارہ میں بتایا (ان کی بات سن کر) حضورؐ نے فرمایا کہ کیا یہ بات نہیں کہ ہم نے تمام لوگوں کی جان بخشی کر دی ہے اور ان کو امن دے دیا ہے سوائے ان (چند لوگوں) کے جن کے قتل کئے جانے کا میں نے حکم دیا ہے۔ حویطب کہتے ہیں (کہ جب مجھے حضورؐ کا یہ فرمان ملا) تو مجھے اطمینان ہو گیا اور میں نے اپنے بچوں کو ان کی جگہوں پر پہنچا دیا۔ پھر ابوذرؓ میرے پاس آئے اور مجھے کہا کہ اے ابو محمد کب تک اور کہاں کہاں (یونہی مارے مارے پھرتے رہو گے) ہر جگہ (یعنی تمام ملک میں) تم پر سبقت لی جا چکی ہے (تمہارے لئے کوئی جائے فرار نہیں) بہت سی بھلائی تم کھو چکے ہو لیکن ابھی بہت سی بھلائی باقی ہے (جسے تم حاصل کر سکتے ہو) پس آؤ اب رسول اللہ کے پاس چل کر اسلام قبول کر لو اور سلامتی سے رہو۔ رسول اللہ سب انسانوں سے بڑھ کر حلیم اور بردبار ہیں۔ ان کا شرف تمہارا شرف اور ان کی عزت تمہاری عزت ہے۔ حویطب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا ہاں میں تمہارے ساتھ چلوں گا اور ان کی (یعنی حضورؐ کی) خدمت میں حاضر ہوں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں ان کے ساتھ چل پڑا یہاں تک کہ بطحاء پہنچ کر حضورؐ کی

باقی صفحہ 4 پر

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود

چشمۂ مسیحی

مبشر احمد خالد صاحب - مربی سلسلہ

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 20 کے ص 333 تا ص 392 کل 70 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن اشاعت

یہ کتاب 9۔ مارچ 1906ء کو شائع ہوئی۔

وجہ تصنیف

یہ کتاب حضور نے بانس بریلی کے ایک مسلمان کی ترغیب پر عیسائیوں کی ایک مشہور کتاب "ینابیع الاسلام" کے جواب میں تحریر فرمائی۔ اس کتاب میں عیسائی پادری نے قرآن کریم کو سابقہ شریعتوں کا سرقہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی۔

خلاصہ مضامین

اس کتاب میں حضور نے جواباً اس میں یہودی علماء کے حوالوں سے قرآن پر ہونے والے اعتراض کو دور کر دیا حضور نے لکھا ہے کہ قرآن کریم کا اگر کوئی حصہ قدیم نوشتوں سے ملتا ہے تو یہ وحی الٰہی میں توارد ہے ورنہ آنحضرت ﷺ تو محض امی تھے اور عربی بھی نہیں پڑھ سکتے تھے۔ چہ جائیکہ یونانی یا عبرانی

قرآن کریم ایک زندہ معجزہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس میں جو گزشتہ خبریں اور قصے ہیں وہ بھی اپنے اندر پیشگوئیوں کا رنگ رکھتے ہیں اور پھر اس کی فصاحت و بلاغت بھی ایسا معجزہ ہے کہ آج تک کوئی اس کی نظیر پیش نہیں کر سکا۔ اس کے بعد حضور نے

اسلام اور عیسائیت

کی تعلیمات دربارہ عفو و انتقام کا موازنہ پیش فرمایا ہے۔

چشمہ مسیحی کے خاتمہ کے طور پر ایک رسالہ "نجات حقیقی" کے نام سے شامل ہے جس میں حضور نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ عیسائیوں کے نزدیک نجات کے معنی یہ ہیں کہ انسان گناہ کے مؤاخذہ سے رہائی پا جائے۔ یہ محدود اور مخفی معنی ہیں۔ دراصل نجات اس دائمی خوشحالی کے حصول کا نام ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور معرفت اور تعلق سے حاصل ہوتی ہے معرفت کی بنیاد اس امر پر ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کا صحیح علم ہو۔ عیسائیت کے عقائد معرفت حقیقی کے خلاف ہیں۔

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

مذہب کی غرض و غایت

مذہب سے غرض کیا ہے! بس یہی کہ خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات کاملہ پر یقینی طور پر ایمان حاصل ہو کر نفسانی جذبات سے انسان نجات پا جاوے اور خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت پیدا ہو۔ کیونکہ درحقیقت وہی بہشت ہے جو عالم آخرت میں طرح طرح کے پیرایوں میں ظاہر ہو گا۔ اور حقیقی خدا سے بے خبر رہنا اور اس سے دور رہنا اور سچی محبت اس سے نہ رکھنا درحقیقت یہی جہنم ہے جو عالم آخرت میں انواع و اقسام کے رنگوں میں ظاہر ہو گا اور اصل مقصود اس راہ میں یہ ہے کہ اس خدا کی ہستی پر پورا یقین حاصل ہو۔ اور پھر پوری محبت ہو۔

(روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 352)

نجات کا اصل سرچشمہ

اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبت ذاتی ہے جو وصال الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محب اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نور نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔ اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فانی اللہ ہو اور خاکستر کی طرح یہ وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشق الٰہی میں روح غرق ہو جائے اس کی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آ جاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 364-365)

روحانی موت

دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے۔ ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا۔ یہی فنا وہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ صراط الذین انعمت علیھم اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا انعام کے طور پر ملا۔ یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔ اور یہ عشق الٰہی کا آخری نتیجہ ہے۔ جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔

(ص 365)

محبت الٰہی

پھر معرفت کے بعد بڑی ضرورت نجات کے لئے محبت الٰہی ہے۔ یہ بات نہایت واضح اور بدیہی ہے کہ کوئی شخص اپنے محبت کرنے والے کو عذاب دینا نہیں چاہتا بلکہ محبت محبت کو جذب کرتی اور اپنی طرف کھینچتی ہے۔ جس شخص سے کوئی سچے دل سے محبت کرتا ہے اس کو یقین کرنا چاہئے کہ وہ دوسرا شخص بھی جس سے محبت کی گئی ہے اس سے دشمنی نہیں کر سکتا بلکہ اگر ایک شخص ایک شخص کو جس سے وہ دل سے محبت رکھتا ہے اپنی اس محبت سے اطلاع بھی نہ دے تب بھی اس قدر اثر تو ضرور ہوتا ہے کہ وہ شخص اس سے دشمنی نہیں کر سکتا۔ اسی بناء پر کہا گیا ہے کہ دل کو دل سے راہ ہوتا ہے۔

(ص 378)

سچی محبت کی علامات

اور سچی محبت کے علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی فطرت میں یہ بات منقوش ہوتی ہے کہ اپنے محبوب کے قطع تعلق کا اس کو نہایت خوف ہوتا ہے اور ایک ادنیٰ سے ادنیٰ قصور کے ساتھ اپنے تئیں ہلاک شدہ سمجھتا ہے اور اپنے محبوب کی مخالفت کو اپنے لئے ایک زہر خیال کرتا ہے اور نیز اپنے محبوب کے وصال کے پانے کے لئے نہایت بے تاب رہتا ہے اور بُعد اور دُوری کے صدمہ سے ایسا گداز ہوتا ہے کہ بس مر ہی جاتا ہے اس لئے وہ صرف ان باتوں کو گناہ نہیں سمجھتا کہ جو عوام سمجھتے ہیں کہ قتل نہ کر۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ بلکہ وہ ایک ادنیٰ غفلت کو اور ادنیٰ التفات کو جو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف کی جائے ایک کبیرہ گناہ خیال کرتا ہے۔ اس لئے اپنے محبوب ازلی کی جناب میں دوام استغفار اس کا ورد ہوتا ہے۔ اور چونکہ اس بات پر اس کی فطرت راضی نہیں ہوتی کہ وہ کسی وقت بھی خدا تعالیٰ سے الگ رہے۔ اس لئے بشریت کے تقاضا سے ایک ذرہ غفلت بھی اگر صادر ہو تو اس کو ایک پہاڑ کی طرح گناہ سمجھتا ہے۔ یہی بھید ہے کہ خدا تعالیٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں۔

(ص 379)

معرفت الٰہی

نجات کا سرچشمہ جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں محبت اور معرفت ہے۔ اور معرفت ایک ایسی چیز ہے کہ جس قدر معرفت زیادہ ہوتی ہے اسی قدر محبت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ محبت کے جوش مارنے کا باعث حسن یا احسان ہے۔ یہ دونوں چیزیں ہیں جن کی وجہ سے محبت جوش مارتی ہے۔ پس جبکہ انسان کو خدا تعالیٰ کے حسن اور احسان کا علم ہوتا ہے اور وہ اس بات کا مشاہدہ کر لیتا ہے کہ وہ ہمارا خدا اپنی نامحدود ذاتی خوبیوں کی وجہ سے کیسا حسین ہے۔ اور پھر کس طرح پر اس کے لاانتہاء احسان ہم پر احاطہ کر رہے ہیں تو اس علم کے بعد بالطبع انسان کی وہ محبت جو ازل سے اس کی فطرت میں مرکوز ہے جوش مارتی ہے اور جیسا کہ خدا تعالیٰ سب سے زیادہ جمال باکمال سے متصف اور متواتر احسان اور فیضان کی صفت سے موصوف ہے ایسا ہی بندہ جو اس کا طالب ہے بعد معرفت ان صفات کے اس سے ایسی محبت کرتا ہے کہ کسی کو اس کا ثانی نہیں سمجھتا۔

(ص 384)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 3

خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت حضورؐ کے پاس ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی تھے۔ میں حضورؐ کے قریب آکر کھڑا ہو گیا (اس سے پہلے) میں ابوذر سے پوچھ چکا تھا کہ حضورؐ کو سلام کرتے وقت میں کیا کہوں اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ اس طرح سلام کرنا سو میں نے اسی طرح کہا۔ حضورؐ نے جواب میں فرمایا "وعلیک السلام" کیا حویطب (آیا) ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا "ہاں حضورؐ" پھر میں نے کلمہ پڑھا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تجھے ہدایت دی۔"

حویطب کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ میرے اسلام (لانے) پر خوش ہوئے۔ حضورؐ نے مجھ سے (جنگ حنین کے اخراجات کے لئے) مال قرض مانگا میں نے حضورؐ کو چار ہزار درہم قرض دیئے اور حضورؐ کے ساتھ حنین اور طائف کی جنگ میں شامل ہوا۔ پھر حضورؐ نے حنین کی غنیمتوں میں سے مجھے سو اونٹ دیئے۔

(تہذیب الکمال للمزی جلد 7 ص 467)

ماخوذ

تاجر کے بھیس میں ایک خطرناک جاسوس

اٹھارہویں صدی اور پھر انیسویں صدی کے اوائل تک آسٹریا ایک بہت طاقت ور ملک تھا۔ اس کی افواج تمام شعبہ ہائے جنگ میں ممتاز مقام رکھتی تھیں۔ جرمنی' فرانس اور برطانیہ جیسے بڑے بڑے ممالک آسٹرین افواج کی پیشہ ورانہ کارکردگی کے معترف تھے۔

نپولین بوناپارٹ نے جب فرانس کی عنان اقتدار سنبھالی تو اس کے چاروں طرف خاصے طاقت ور دشمن پھیلے ہوئے تھے۔ ایک تو برطانیہ تھا جس کا طوطی چار دانگ عالم میں بول رہا تھا۔ پھر روس اور جرمنی تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آسٹریا تھا۔

نپولین سے پہلے فرانس پر شہنشاہ لوئی چہاردہم کی حکومت تھی۔ اس نے اپنی فوج میں جاسوسی کا ایک بہت بڑا شعبہ قائم کر رکھا تھا۔ طیارہ سازی کی ابتداء اگرچہ امریکہ میں 1903ء میں ہوئی لیکن اس سے بھی ایک صدی پہلے فرانس میں غبارہ سازی کے فن کو بہت فروغ مل چکا تھا۔ بعد میں بھی فرانسیسیوں نے طیارہ سازی اور غبارہ سازی میں بہت نام پیدا کیا۔ لوئی چہاردہم کی افواج نے جاسوسی کے لئے باقاعدہ "بیلون یونٹس" قائم کر رکھی تھیں۔ میدان جنگ کے اوپر غباروں میں سوار انٹیلی جنس کے لوگ بھیج دیئے جاتے تھے جو دشمن کی ساری صف بندی' ترتیب' تعداد اور باقی لاؤ لشکر کی خبر اپنے ہیڈ کوارٹر کو پہنچا دیتے تھے۔ لیکن یہ کام بہت مہنگا تھا۔ بہت سے حادثے بھی ہو جاتے تھے۔ چنانچہ جب نپولین برسراقتدار آیا تو اس نے شاہی فوج کی "بیلون یونٹس" کو موقوف (Disband) کر دیا۔ وہ روایتی قسم کی جاسوسی کا بہت دلدادہ تھا۔ اس کے زرخیز ذہن نے ایک پلان سوچا اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنے ایک نہایت ذہین' دلیر اور قابل کمانڈر کا انتخاب کیا اور اسے آسٹریا کے دارالحکومت وی آنا میں بھیج دیا۔

1804ء میں یہ شخص ویانا میں داخل ہوا۔ اپنی بے پناہ دولت' علم و فضل' مردانہ وجاہت' فیاضی اور میل ملاپ کے باعث بہت جلد ہی اس نے وی آنا کی اونچی سوسائٹی میں اپنا ایک مقام بنا لیا۔ اس نے مشہور کر دیا کہ وہ فرانس میں ایک بڑا تاجر تھا لیکن نپولین نے اسے گرفتار کر کے اسے سخت ذلیل کیا اور پھر ملک بدر کر دیا۔ اس نے بوناپارٹ پر طرح طرح کے الزامات عائد کئے۔ سادہ لوح لوگوں نے اس کی کہانی پر اعتبار کر لیا۔

آسٹروی فوج کا محکمہ جاسوسی بھی تاک میں تھا۔ اس نے پہلے تو اس نووارد کی حرکات و سکنات کو شک و شبے کی نظر سے دیکھا۔ لیکن بعد میں تحقیقات کر کے "تسلی" کر لی کہ وہ واقعی ایک ستم رسیدہ جرنیل' خاندانی نواب اور فرانس کے چند ایسے شرفاء میں سے ہے جو نپولین اور انقلاب فرانس کا نشانہ بنے۔ اس طرح دارالحکومت وی آنا کے باسیوں میں اس اجنبی کے حق میں ایک ہمدردانہ فضا قائم ہو گئی۔ اس نے یہ تاثر بھی دیا کہ اسے فرانس کی مسلح افواج کے محکمہ جاسوسی کی بھی پوری پوری اطلاعات ہیں۔

جب یہ خبریں آسٹروی کمانڈر انچیف مارشل میک (Mack) کو ملیں تو انہوں نے اس شخصیت سے فائدہ اٹھانے کا عزم کر لیا اور اسے اپنا ڈائریکٹر جنرل ملٹری انٹیلی جنس مقرر کر دیا۔ یہ تقرری اس شخصیت کے خوابوں کی تعبیر بھی تھی۔ اس کا اصل نام شل میسٹر (Schul Meister) تھا اور وہ نپولین کے بہترین جاسوسوں میں سے ایک تھا۔

شل میسٹر نے آتے ہی فرانس کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈہ شروع کر دیا۔ اس کا استدلال تھا کہ فرانسیسی افواج میں مورال گر رہا ہے' لوگ بھگوڑے ہو رہے ہیں اور بہت جلد فرانس کی افواج میں بغاوت پھوٹ پڑے گی۔ اس نے جھوٹ موٹ کے بہت سے ایسے خطوط اپنے کمانڈر انچیف کے سامنے رکھے جو فرانسیسی فوجیوں کی طرف سے اپنے عزیز واقارب کو لکھے گئے تھے۔ ان میں اپنی فوج میں عزم و حوصلے کے فقدان' ڈسپلن کی حالت زار اور اسی قسم کی دوسری حقی باتوں کا خوب خوب تذکرہ کیا گیا تھا۔ اس نے مارشل میک کے دو سٹاف افسروں کو بھی بھاری رشوت دے کر اپنے ساتھ ملا لیا اور انہیں کہا کہ وہ بھی کمانڈر انچیف کو اس قسم کی غلط خبریں فیڈ (Feed) کریں۔ پھر اس نے فرانس میں شائع ہونے والے بعض اخبارات بھی اپنے چیف کے سامنے رکھے جن میں شل میسٹر کی رپورٹوں کو کنفرم کیا گیا تھا۔ درحقیقت یہ اخبار بوگس تھے اور انہیں نپولین نے شل میسٹر کے لئے خاص طور پر چھپوا کر دی آنا بھجوایا تھا۔

آسٹروی کمانڈر ان چیف مارشل میک فرانسیسی فوج کی "فرضی کمزوری" سے فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔ اس نے اشتعال انگیز بیان بازی شروع کر دی اور اپنی افواج کو ریڈ الرٹ پر رکھ دیا۔ نپولین بھی یہی چاہتا تھا۔ اس نے آسٹریا کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ فرانس کی طرف سے اگر آسٹریا کی سرحد میں داخل ہوں تو راستے میں ایک بہت بڑی چھاؤنی پڑتی ہے جس کا نام اولم (Ulm) ہے۔ یہ آسٹروی فوج کا ایک نہایت مضبوط گڑھ تھا۔ دارالحکومت ویانا کو جانے والی سڑک اسی چھاؤنی سے ہو کر گزرتی تھی۔ اس سے ذرا پیچھے یورپ کا مشہور دریا رائن (Rhine) بہتا ہے۔

نپولین کی افواج اس دریا کے کنارے جمع ہو گئیں۔ شل میسٹر نے فرانس کے خلاف پراپیگنڈہ مہم اور تیز کر دی۔ مارشل میک کو یہ بتایا کہ فرانسیسی ٹروپس نپولین کے خلاف بغاوت کرنے والے ہیں اور جونہی لڑائی شروع ہو گی' آدھی فرانسیسی فوج آسٹروی فوج کے ساتھ آ ملے گی۔ چنانچہ میک نے اولم چھاؤنی سے اپنے 30'000 [illegible]پس کے موو (Move) کرنے کے احکامات جاری کر دیئے۔

نپولین کو اسی موو کا انتظار تھا۔ اس کی افواج میں بہت تجربہ کار اور دلیر کمانڈر شامل تھے جن میں مارشل "نی" جنرل مارمونٹ' جنرل لینز' جنرل سول اور جنرل ڈوپان قابل ذکر ہیں۔ سب سے پہلے مارشل نی (Ney) آگے بڑھا اور فرنٹ سے دشمن کو انگیج کیا۔ دائیں فلینک (میمنہ) سے جنرل مارمونٹ (Marmont) اور لینز (Lannes) نے پیش قدمی کی اور بائیں فلینک (میسرہ) سے جنرل سول (Soult) اور جنرل ڈوپان (Dupont) نے گھیرا ڈال لیا۔ آسٹروی کمانڈر ان چیف نے خیال کیا کہ اس کا عقب خالی ہے۔ اس نے پیچھے مڑ کر دارالحکومت کی طرف نکل جانے کی کوشش کی۔ مگر وہاں پہلے ہی جنرل مورٹ (Murat) پہنچ چکا تھا۔ تاریخ میں جنرل مورٹ نپولین کے بہترین جرنیلوں میں سے ایک شمار ہوتا ہے۔ اس طرح جب چاروں جانب سے آسٹروی افواج گھیر لی گئیں تو ان کے پاس ہتھیار ڈالنے کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہا۔ اس لڑائی میں کوئی خون خرابہ نہ ہوا۔ بلکہ بعض تاریخوں میں لکھا ہے کہ خون کا ایک قطرہ بھی نہیں بہایا گیا۔ فرانسیسی فوج کی فتح بھرپور اور مکمل تھی۔ ایک ماہ بعد فرانسیسیوں نے وی آنا پر قبضہ کر لیا۔ تاریخ میں پہلی بار کسی غیر ملکی فوج نے وی آنا کو فتح کیا تھا..... اور اس عظیم الشان فتح کا دروازہ ایک فرانسیسی جاسوس شل میسٹر نے کھولا تھا!

شل میسٹر کا یہ پہلا کارنامہ نہیں تھا۔ اس سے پہلے وہ انگلستان میں نپولین کے لئے بہت سی جاسوسی کارروائیاں کر چکا تھا۔ نپولین نے اس کا بڑا بھاری معاوضہ دیا اور اس جاسوس کو سیم وزر سے لاد دیا۔ کہا جاتا ہے ایک بار شل میسٹر نے نپولین سے کہا تھا "سر میری خواہش ہے کہ مجھے میری خدمات کے پیش نظر فرانسیسی فوج کا اعلیٰ ترین اعزاز "لیجن آف آنر" عطا کیا جائے"..... اس پر نپولین نے جو جواب دیا وہ آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ اس نے کہا تھا "سونا اور چاندی کسی بھی جاسوس کے لئے بہترین اور عظیم ترین معاوضہ ہے۔"

(سنڈے پاکستان 19 دسمبر 99ء)

سید ظہور احمد شاہ صاحب

پینے کے قابل پانی کا ٹائم بم

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر پانی کا اسی طرح غلط استعمال کیا جاتا رہا جس طرح کہ اس وقت کیا جا رہا ہے تو 2025ء تک انسانیت کو پانی کے سلسلے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پینے کے میٹھے پانی کا زیادہ تر حصہ زمین سے حاصل ہوتا ہے۔ ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (ڈبلیو۔ ایم۔ او) کے مطابق زمین دوز پانی ایک نظر نہ آنے والا قدرتی وسیلہ ہے جس کو ہمارے لوگ ابھی تک اچھی طرح نہیں سمجھ سکے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کو 2025ء میں آج استعمال ہونے والے پانی سے نصف مقدار مہیا ہو گی۔ اور آج جو پانی مہیا ہے وہ 1960ء کے مقابلہ میں نصف کے برابر ہے اسی بات سے اس مسئلہ کی سنگینی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے زمین سے حاصل ہونے والے پانی کا 97 فی صد کھارا ہے۔ اور صرف باقی تین فی صد میٹھا ہے۔

پانی کا ٹائم بم ڈبلیو۔ ایم۔ او۔ نے کہا ہے کہ دنیا کی تقریباً چھ ارب آبادی کے پانچویں حصے کو پینے کا صاف اور صحت مند پانی نہیں ملتا۔ اور تشویش کی بات یہ ہے کہ قدرت جس رفتار سے اس پانی کے ذخیرہ کو پورا کرتی ہے اس سے کہیں زیادہ تر تیزی سے اس کو استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اور یہ درحقیقت ایک قسم کا "ٹائم بم" ہے اور اس پر مزید تشویش کی بات یہ ہے کہ ان پانی کے قدرتی ذخیروں کو آلودہ کیا جا رہا ہے۔ اور یہ ایک طرح کا کیمیکل ٹائم بم ہے سب سے زیادہ خطرہ انسانیت کو اس دوسرے بم سے ہے۔

یہ بات تو اب عام طور پر کہی جانے لگی ہے کہ تاریخ کے تیسرے ہزار میں جنگیں پانی کے لئے لڑی جائیں گی۔ کوفی عنان نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آیئے ہم اس قدرتی وسیلہ کو بچانے کے لئے اپنی کوششیں وقف کر دیں۔

بہت سارے گنجان آباد ملک اور ایک کروڑ سے زائد آبادی رکھنے والے شہر جلد ہی پانی کی کمی کا شکار ہو جائیں گے بلکہ کہنا چاہئے کہ پانی کی کمی کا شکار ہو چکے ہیں۔ ہندوستان جس کی آبادی 90 کروڑ سے بڑھ چکی ہے پہلے ہی اس بحران کا شکار نظر آتا ہے۔

ملکی ترقی اور تازہ میٹھا پانی

حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی ملک کی اقتصادیات' سماجی بہبود اور اس کی آبادی کی صحت اور اچھی زندگی تازہ اور میٹھے پانی کی مرہون منت ہوتی ہے۔ یونیسیف اور اقوام متحدہ کے اکنامک اور سوشل معاملات کے ادارے کے سربراہ نے کہا ہے کہ لوکل ڈویلپمنٹ اور غربت کے خاتمے کے لئے زمینی پانی کا مہیا ہونا بنیادی عنصر ہے۔ ان اداروں نے کہا ہے کہ کارخانوں سے پیدا ہونے والے زہریلے بقیہ جات جو کہ نالوں دریاؤں میں شامل کر دیئے جاتے ہیں اور پھر زمینی پانی کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ یہ انسانیت کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ ایسے آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہیضہ' اسہال' ٹائیفائڈ اور یرقان جیسے موذی امراض پھیلتے ہیں۔ اور لاکھوں لوگوں کی موت کا باعث بنتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم مناسب اقدامات بروقت کر سکیں اور اس آلودگی کا سدباب کر سکیں تو ان سے بچا جا سکتا ہے۔ اور اس کیمیکل ٹائم بم کو چلنے سے روکا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32709 میں عابدہ نزہت بنت طاہر احمد کاہلوں صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 15 تولہ مالیتی۔/82500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ عابدہ نزہت چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32709-A میں عنصر حفیظ ولد حفیظ احمد مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عنصر حفیظ ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32710 میں فرحت منصور زوجہ عامر منصور کاہلوں قوم جٹ جہ پیشہ خانداری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔ 55000 روپے۔ اور حق مہر۔/200000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/255000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فرحت منصور چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر 16087 گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32711 میں غلمان احمد ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد غلمان احمد چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32712 میں سلمان احمد ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سلمان احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32713 میں ضیاء احمد انس ولد محمد ریاض قوم بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ضیاء احمد انس چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32714 میں مہرین خالد بنت خالد محمود صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مہرین خالد چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32715 میں سمیع اللہ ولد خالد محمود صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سمیع اللہ چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32716 میں مظفر احمد ولد حافظ محمود الحق کپور تھلوی قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ شریف پورہ فاروق آباد P/O خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی۔/300000 روپے کا 1/2 حصہ مالیتی۔/150000 روپے۔ سالانہ آمد از نقشہ نویسی اندازاً۔/2000 روپے سالانہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد محلہ شریف پورہ فاروق آباد گواہ شد نمبر1 نثار احمد محلہ شریف پورہ فاروق آباد گواہ شد نمبر2 محمد ریاض سیکرٹری مال محلہ گورونانک صاحب پورہ منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلپائن میں بم دھماکے 15-ہلاک

فلپائن میں تین بم دھماکوں میں پندرہ افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ دھماکے جنوبی علاقے میں جنرل سانتوز کے پورٹ سٹی اور ایک گنجان آبادی میں ہوئے۔ حکام کے مطابق مجاہدین کی طرف سے جہاد کے اعلان کے بعد بم دھماکے مورو اسلامک فرنٹ کے ارکان نے کئے اور ایک ملٹری کیمپ پر حملہ کردیا جس سے متعدد فوجی زخمی ہوگئے۔ اس دوران مجاہدین نے مسافروں سے بھری بس روک کر70 افراد کو اغوا کرلیا۔ مجاہدین نے فوجی کیمپ پر راکٹوں اور گرنیڈوں سے حملہ کیا جس سے کیمپ تباہ ہوگیا۔ مورو اسلامک فرنٹ نے ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ دھماکوں کے بعد ملک میں حفاظتی اقدامات سخت کردیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ فلپائنی فوج اور ابوسیاف گروپ کے درمیان جھڑپ میں21 غیر ملکی سیاحوں میں سے دو ہلاک ہوگئے جبکہ ایک فوجی ہلاک اور4 زخمی ہوگئے۔

برازیل میں ہنگامے

برازیل میں بے زمینوں کی تحریک کے ہزاروں اراکین نے فوری اصلاحات اراضی کی مہم کے سلسلے میں سرکاری عمارتوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جنوبی ریاست ترانہ میں ہونے والے بدترین تشدد میں کم از کم 200- افراد گرفتار اور درجنوں اس وقت زخمی ہوئے جب پولیس نے فارموں پر کام کرنے والوں کو ریاستی دارالحکومت لانے والی بسوں کو روکنے کیلئے ربڑ کی گولیاں چلائیں۔ قبل ازیں برازیل کے شہر سائی تارو میں سینکڑوں سرگرم کارکنوں نے وزارت مالیات اور ریوڈی جنیرو میں سرکاری بینک اور دکانیں لوٹ لیں۔ حکومت برازیل کا کہنا ہے کہ اس نے سابقہ تمام حکومتوں کی نسبت زیادہ زمینیں غریبوں میں تقسیم کی ہیں۔ حکومت نے کہا ہے کہ جب تک یہ لوگ اپنا قبضہ ختم نہیں کرتے ان سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ مظاہرین کو قابو کرنے کیلئے فوج طلب کرلی گئی۔

سیرالیون میں 17-فوجی اغوا

سیرالیون میں باغیوں نے امن فوج کے 17- فوجی اغوا کرلئے ہیں۔ اغوا ہونے والوں میں کینیا اور بھارت کے سپاہی بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے امن فوج پر حملوں کو وحشیانہ اور مجرمانہ فعل قرار دیا ہے۔

چیچن مجاہدین نے 4 روسی اہلکار ہلاک کردیئے

چیچن مجاہدین نے تازہ کارروائیوں میں روس نواز اعلیٰ افسر اور تین پولیس اہلکاروں کو ہلاک کردیا ہے۔ روسی حکام کے مطابق ان کو چیچن عوام اور روس کے درمیان دوستانہ تعلقات کی کوشش پر قتل کیا گیا۔

سوڈانی طیاروں کی بمباری 13-ہلاک

سوڈان میں سرکاری طیاروں کی شہری علاقوں پر بمباری سے 13- افراد ہلاک جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ سوڈان پیپلز لبریشن آرمی کے ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی اکثریت بچوں اور خواتین پر مشتمل ہے۔ شہری آبادی پر حملہ سے دو ہفتے قبل صدر عمر البشیر نے باغیوں کے خلاف تمام قسم کی فضائی کارروائیاں بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ لبریشن آرمی نے صدر کے بیان کو عالمی برادری کو دھوکہ دینے کی کوشش قرار دیا ہے۔ سوڈان میں حکومت اور باغیوں کے درمیان لڑائی میں دس لاکھ افراد ہلاک جبکہ لاکھوں بے گھر ہوگئے۔

بنگلہ دیش میں سمندری طوفان10-ہلاک

بنگلہ دیش میں سمندری طوفان کے باعث دس افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔ جبکہ ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصل تباہ ہوگئی۔ بتایا گیا ہے کہ طوفان کے باعث تقریباً بارہ ہزار گھر اور پانچ ہزار ایکڑ پر کھڑی فصل تباہ ہوئی جبکہ سینکڑوں درخت اور بجلی کے کھمبے جڑوں سے اکھڑ گئے۔ بنگلہ دیش میں پچھلے ماہ طوفان کے باعث انیس افراد ہلاک اور پانچ سو زخمی ہوئے تھے۔

بھارت میں خشک سالی

خشک سالی کا شکار بھارتی ریاست راجستھان کے ضلع ناگور میں تمام کنویں سوکھ گئے ہیں اور سینکڑوں افراد گندا پانی پینے سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ بھارتی ریاست گجرات میں خشک سالی اور قحط کے باعث ایک ہی خاندان کے تین افراد بھوک کے باعث ہلاک ہوگئے۔

امریکہ کا روس کو جواب

امریکہ نے میزائل ڈیفنس سٹم کے متعلق روس کے تمام خدشات کو مسترد کرتے ہوئے ہر صورت میں اس کی تنصیب کا اعلان کیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اس کے محدود نیشنل میزائل ڈیفنس سسٹم کو اینٹی بیلسٹک کے متبادل کے طور پر تسلیم کیا جائے جس کی اجازت اے بی ایم سمجھوتے میں بھی دی گئی ہے۔

اسرائیل کا فیصلہ ملتوی

اسرائیلی حکومت نے بیت المقدس کے قریب واقع دیہات کو فلسطین کے حوالے کرنے کا فیصلہ ملتوی کردیا ہے۔ اتحادی ارکان نے دھمکی دی ہے کہ اگر یہ علاقے فلسطین کو دیئے گئے تو وہ حکومت سے اتحاد ختم کرلیں گے۔ ارکان اسمبلی نے کہا کہ یروشلم کی تقسیم کسی صورت قابل قبول نہیں۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ عزیزہ صبیحہ باری صاحبہ بنت مکرم راجہ خورشید احمد منیر صاحب کی تقریب شادی ہمراہ عزیز طاہر احمد ملک ابن مکرم مبارک احمد ملک صاحب آف بھیرہ 22- مارچ 2000ء کو ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ اسی روز نکاح کا اعلان مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ اگلے روز اسلام آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

ولادت

○ مکرم اشفاق احمد سندھو صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب سندھو حال جرمنی کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 17-4-2000 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام "حسان احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود حسان احمد وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ مکرم مشتاق احمد سندھو صاحب کا پوتا اور مکرم ضیاء الدین صاحب زرگر کا پڑنواسہ ہے۔ خدا تعالیٰ بچے کو نیک باعمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مظفر احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ)

مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب باجوہ ساکن چک نمبر L-11/30 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منیر احمد صاحب باجوہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ نمبر 9/4 واقع محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے بیٹے مکرم مصطفیٰ احمد کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم منیر احمد باجوہ صاحب (خاوند)
2۔ مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مصطفیٰ احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ عاصمہ منیر صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ صائمہ منیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کا بائی پاس آپریشن 8- مئی بروز سوموار ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ مبشرہ ارم صاحبہ دختر مکرم عبدالوہاب منگلا صاحب راوی بلاک علامہ اقبال لاہور شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔

○ مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب آف پتوکی حال ٹاؤن شپ لاہور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا قمر بیگ صاحب مکرم بشرالحق صاحب مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب آف پتوکی اور ان کے پانچ ساتھی جو کہ اسیران راہ مولا ہیں۔ کے لئے احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان پر اپنا خاص فضل فرمائے اور مشکلات کو دور کرے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم ملک منیر احمد صاحب ابن مکرم ملک مولا داد خان صاحب آف کراچی حال امریکہ مورخہ 26- دسمبر1999ء کو نیویارک امریکہ میں بعمر 80 برس وفات پاگئے۔ بوجہ موصی ہونے کے جنازہ ربوہ لایا گیا مورخہ 2- جنوری 2000ء کو دارالضیافت ربوہ جنازہ پہنچا۔

بیت المبارک میں مورخہ 2- جنوری 2000ء کو بعد عشاء محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے جنازہ پڑھایا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔

احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی فون نمبر

○ "وکالت مال اول تحریک جدید کا فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ نیا نمبر 213672 ہے۔ احباب مطلع رہیں۔"

(وکیل المال اول)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 5۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 6-54
ہفتہ 6۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-45
ہفتہ 6۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-16

چکوٹھی سیکٹر میں گولہ باری۔ 9 شہید

آزاد کشمیر کے چکوٹھی سیکٹر میں گذشتہ روز صبح کے وقت بھارتی توپ خانے کی بلااشتعال گولہ باری سے 3 عورتوں سمیت 9۔ افراد شہید اور 15۔ زخمی ہو گئے۔ بھارتی فوجیوں نے صرف دو گھنٹے کے اندر اندر 300 گولے برسائے۔ شدید زخمیوں میں معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے بتایا کہ بھارتی فوجوں نے دریائے نیلم کے علاقے کو بھی نشانہ بنایا انہوں نے بتایا کہ سیاچن کا محاذ 24 گھنٹوں سے خاموش ہے۔ دوسری طرف بھارتی فوج کے افسر نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستانی فوج کی گولہ باری سے چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ اور پرائمری سکول سمیت کئی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ وقفے وقفے سے گولہ باری کا سلسلہ جاری رہا۔

سپریم کورٹ نظر ثانی کر سکتی ہے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ حکومت کے کسی بھی اقدام پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کے باوجود ہم پر کوئی دباؤ نہیں۔

پیرزادہ کے دلائل

سپریم کورٹ کی 12۔ رکنی فل کورٹ کے روبرو 12۔ اکتوبر کے فوجی اقدام کے جواز میں دلائل دیتے ہوئے شریف الدین پیرزادہ نے کہا کہ صدر کو آرمی چیف کی تقرری کا اختیار ہوتا تو حالات سنگین نہ ہوتے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ ترکی کی طرز کا سیاسی کردار ادا کرنے اور فوج کو مارشل لاء لگانے کا اختیار دیا جائے۔ آئین میں ایسی ترامیم لائی جائیں جن کے تحت آرمی چیف صدر کے مشورے سے پورے ملک یا ملک کے کچھ حصوں پر مارشل لاء نافذ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف دور میں آوے کا آوا بگڑا ہوا تھا۔ ممبران بکاؤ مال تھے۔ بدعنوانی اور اقربا پروری عروج پر تھی۔ ایسی پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ کس طرح کہا جا سکتا ہے۔ شریف الدین پیرزادہ نے اپنے دلائل مکمل کر لئے۔ کل سے اٹارنی جنرل اپنے دلائل کا آغاز کریں گے۔

نواز شریف کے لئے فل بنچ

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے نواز شریف اور سرکاری اپیلوں کی سماعت کے لئے تین رکنی فل بنچ بنا دیا۔ اس بنچ میں

چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید اشہد، جسٹس سرمد جلال عثمانی اور جسٹس واحد بخش بروہی شامل ہیں۔ یہ بنچ 9 مئی سے طیارہ کیس کی اپیلوں کی سماعت کرے گا۔ کوئی دوسرا مقدمہ اس بنچ میں زیر بحث نہیں آئے گا۔

بجلی مہنگی نہیں ہوگی

واپڈا کے ترجمان نے کہا ہے کہ بجلی مہنگی نہیں ہوگی نہ لوڈشیڈنگ کی جائے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ کالاباغ ڈیم پر کوئی کام نہیں ہو رہا۔ واپڈا کے چیئرمین نے کہا کہ رسک لے کر سندھ کو اضافی پانی دیا گیا۔ پانی کی تقسیم میں کوئی بددیانتی نہیں ہوئی۔ کسی صوبے نے شکایت نہیں کی۔

3 ہزار میگاواٹ فالتو بجلی

واپڈا کے چیئرمین اور ترجمان کی پریس بریفنگ میں بتایا گیا کہ واپڈا کے پاس 3 ہزار میگاواٹ بجلی فاضل موجود ہے۔ جسے کھپانے کے لئے صنعتوں کے لئے رعایتی پیکیج لایا جائے گا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ بجلی مہنگی ہے۔ اسکی قیمت کم ہونی چاہئے۔

کل مجاہد تھے آج دہشت گرد

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کشمیری افغانستان میں مجاہد تھے۔ آج انہیں دہشت گرد کہا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں جرائم کی شرح دنیا بھر سے کم ہے۔

پاکستان کے بغیر مذاکرات نہیں ہو سکتے

آل پارٹیز حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے بغیر بھارت سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔

دو بم دھماکے، وکیل قتل

سیالکوٹ اور حیدرآباد میں دو بم دھماکے ہوئے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملک ابرار حسین اپنے والد ملک مرید حسین کی دکان پر کھڑے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ شروع کر دی۔ ان کے والد محفوظ رہے۔ قتل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بازار بند ہو گئے۔ اس سلسلہ میں تحریک جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی ٹوبہ ٹیک سنگھ جائیں گے۔

سندھ میں قیامت خیز گرمی 8 ہلاک

سندھ کے علاقہ موروواور اس کے مضافات میں قیامت خیز گرمی سے 8۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ لو لگنے سے درجنوں افراد بے ہوش ہو گئے۔ بوریوالہ میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

پروفیسر قتل کیس

پروفیسر عبداللطیف کو قتل کرنے والے مقدمہ کا مرکزی کردار شہزاد عرف طوطی گرفتار کر لیا گیا۔ 6 ملزم پہلے گرفتار ہو چکے ہیں۔ ملزمان نے نقل نہ کرنے کی اجازت دینے پر موصوف کو ہلاک کر دیا تھا۔

کراچی میں دہشت گردی

منگل کے روز کھارادر کے علاقے میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ڈاکٹر سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ اس قتل کے خلاف دکانیں، مارکیٹیں اور دفاتر بند رہے۔ ٹریفک معطل رہی۔ امام باڑہ پر نماز جنازہ کے وقت رینجرز کے دستے گشت کرتے رہے۔

بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان

راولپنڈی ڈویژن کے معطل مسلم لیگی ارکان پنجاب اسمبلی نے متفقہ طور پر اعلان کیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیا جائے گا۔ نئے بلدیاتی نظام پر غور کرنے کیلئے 8، 10 اور 15 مئی کو لاہور میں چوہدری شجاعت کی رہائش گاہ پر مختلف ڈویژنوں کے معطل ارکان اسمبلی کے اجلاس ہونگے۔

خدمت کے لئے تیار

علامہ طاہر القادری نے کہا ہے کہ حکومتی ایجنڈے پر عمل درآمد کے لئے درمیانی مدت کے دوران خدمت کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ محب وطن قیادت سے مذاکرات کے دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔

پہلے جھگڑے نمٹاؤ

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کے سامنے یہ شرط رکھی ہے کہ نجی بجلی کمپنیوں سے جھگڑے نمٹاؤ اور قرضہ لے لو۔ انرجی کے شعبہ کی بحالی کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک پاکستان کو 250۔ ملین ڈالر کا قرضہ دینے پر غور کر رہا ہے۔ قرضوں کی فراہمی واپڈا کے نجی پاور کمپنیوں کے ساتھ تنازعات کے جلد حل پر منحصر ہے۔

بلوچستان میں قحط

بلوچستان میں قحط کے باعث 15۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ لاکھوں خطرے میں ہیں۔ اب تک ایک لاکھ 80 ہزار مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن
عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز۔ رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ
فون آفس 041-7929338 رہائش 7730645

نورنس
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائیٹر:- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61